سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۵ مارچ بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مکرم چوہدری رحمت خان صاحب کی علالت

لنڈن (بذریعہ ڈاک) مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لنڈن تا حال ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری کافی ہوگئی ہے۔ غالباً پندرہ بیس دن اور ہسپتال میں رہیں گے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی اور تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل کا عزم حج

محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان حج بیت اللہ شریف کی غرض سے مکہ معظمہ روانہ ہو رہے ہیں آپ ۲۹ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز بمبئی سے روانہ ہوں گے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آپ بخیریت وہاں پہنچیں اور فریضہ حج ادا کرنے کے بعد بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہ رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چل کر صدق و وفا کے نمونے دکھاؤ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو

"درحقیقت اس امر کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ انسان کا قول اور فعل باہم مطابقت رکھتے ہوں۔ اگر ان میں مطابقت نہیں تو پھر کچھ بھی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرمایا اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم۔ یعنی تم لوگوں کو تو نیکی کا امر کرتے ہو مگر اپنی جانوں کو اس نیکی کے امر کا مخاطب نہیں بناتے بلکہ بھول جاتے ہو۔ اور پھر دوسری جگہ فرمایا لِمَ تقولون ما لا تفعلون۔ مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔ بزدلی اور نفاق ہر دو مومن سے دور رہتے ہیں۔

ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو۔ جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھایا ایسا ہی تم بھی ان کے نقش قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس زمانہ پر غور کرو کہ جب دشمن قریش ہر طرف سے شرارت پر تلے ہوئے تھے۔ اور انہوں نے آپ کے قتل کا منصوبہ کیا۔ وہ زمانہ بڑا ابتلا کا زمانہ تھا۔ اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو حق رفاقت ادا کیا۔ اس کی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ یہ طاقت اور قوت بجز صدق ایمان کے ہرگز نہیں آ سکتی۔ آج جس قدر تم لوگ بیٹھے ہو اپنی اپنی جگہ سوچو کہ اگر اس قسم کا کوئی ابتلا ہم پر آ جائے تو کتنے ہیں جو ساتھ دینے کو تیار ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۷۴ - صفحہ ۳۷۵)

ولادت باسعادت

جماعت میں یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۶۴ء محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کو اپنے فضل سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا پوتا اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا نواسہ ہے۔ حضور نے کلیم احمد نام تجویز فرمایا ہے۔

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی اس تقریب کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ نیز مولود کی والدہ صاحبہ کو بھی اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

۲۸ مارچ ۱۹۶۴ء بروز ہفتہ جامعہ نصرت ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات دس بجے صبح لجنہ ہال میں منعقد ہوگا۔ وہ تمام طالبات جنہوں نے پچھلے سال جامعہ نصرت ربوہ سے بی۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے ۲۷ مارچ کو ربوہ پہنچ جائیں۔ اسی روز ۳ بجے شام ریہرسل ہوگی طالبات گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود کریں۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۷ء

ختمِ نبوت کے متعلق جماعتِ احمدیہ کا صحیح عقیدہ

ایک گذشتہ اداریہ میں ہم نے مولوی محمد شفیع صاحب کی ایک تحریر کا حوالہ دے کر بتایا تھا کہ جماعت احمدیہ کا ختم نبوت کے متعلق کیا عقیدہ ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات سے حوالے دیکر واضح کیا تھا کہ آپ کی نبوت سے کیا مراد ہے۔ ذیل میں ہم آپ کے ملفوظات سے ایک اور حوالہ نقل کرتے ہیں تا کہ معلوم ہو جائے کہ جماعتِ احمدیہ کا صحیح عقیدہ کیا ہے۔ اکثر مخالفین جماعت احمدیہ کا عقیدہ غلط طور پر پیش کر کے دوسروں کو بھڑکانے کی کوشش کرتے ہیں جس سے غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ہمارا صحیح عقیدہ ہمدردانہ طریقہ سے پیش کیا جائے تو اس سے ملک و قوم کو بہت فائدہ ہو سکتا ہے آج کل ملکی حالات ایسے ہیں کہ تمام فرقوں کے مسلمانوں کو باہم صلح و صفائی سے رہنے کی سخت ضرورت ہے تا کہ سب اکٹھے ہو کر ملک و قوم کی بہبودی کے لئے کام کریں۔ اس ضمن میں یہ امر پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ مسلم لیگ کو پاکستان بنانے میں جو کامیابی ہوئی تھی وہ اسی وجہ سے ہوئی تھی کہ تمام فرقوں کے مسلمانوں نے مل کر اور متحد ہو کر اس کے لئے جد و جہد کی تھی۔

ظاہر ہے کہ اگر مسلم لیگ کسی فرقہ کو بھی جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے چھوڑ دیتی تو مسلم لیگ میں فرقہ وارانہ جنگ شروع ہو جاتی اور وہ بجائے اصل مقصد کے فروعی باتوں کے متعلق جنگ میں مصروف ہو جاتی جس سے دشمنانِ پاکستان کو ہی فائدہ پہنچتا۔ مگر قائد اعظم مرحوم نے فرقہ بازوں کو ہر موقع پر روکا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام اہل قبلہ کی طاقت مضبوط ہو گئی اور ان کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیابی نصیب ہوئی۔

افسوس ہے کہ پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد فرقہ بازوں نے مسلم لیگ کو بھی اس مضبوط موقف سے ہٹا دیا اور اس میں ایسے لوگ شامل ہو گئے جنہوں نے تمام عمر فرقہ بازی کو ہوا دے کر مسلمانوں میں انتشار پھیلائے رکھا ہے۔ چنانچہ مسلم لیگ نے نہ صرف احراریوں اور مودودیوں کو جو قیام پاکستان کے سخت دشمن تھے موقعہ دیا۔ بہت سے دیگر تخریبی عناصر کو بھی اندر گھس آنے دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پہلی دفعہ مشرقی پاکستان کے انتخابات میں مسلم لیگ کو سخت شکست ہوئی اس کے بعد مغربی پاکستان میں بھی مسلم لیگ روز بروز گرتی چلی گئی

اور اس کا وقار جاتا رہا۔ مسلم لیگ کی یہ حالت اسی وجہ سے ہوئی کہ وہ اپنے اس اصول سے جو خفا یدی (؟) فرقہ داری کے متعلق تھا ہٹ گئی اور ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پنجاب کے فرقہ وارانہ فسادات میں اکثر مسلم لیگیوں نے بھی بطور جماعت کے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جیسا کہ فسادات کی تحقیقاتی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے۔

ہم نے یہ یاد دہانی محض اس لئے کرائی ہے کہ مسلم لیگ جس نے اتحاد مسلمین کی وجہ سے پاکستان ایسے عظیم اسلامی ملک کے قیام میں کامیابی حاصل کی تھی جب وہ اپنے اس اصول میں کمزور ہو گئی تو وہ بھی اپنا وقار کھو بیٹھی۔ آج پھر مسلم لیگ کا احیاء کیا گیا ہے اس لئے ہم نے یہ باتیں لکھنا مناسب سمجھا ہے تا کہ موجودہ مسلم لیگ سختی سے اپنے حقیقی اصول کی پابندی کرے کیونکہ جس طرح پاکستان کے قیام کے لئے نہایت ضروری تھا کہ تمام فرقہ وارانہ سوالات سے آپ کو پاک رکھا جائے اسی طرح استحکام و ترقی پاکستان کے لئے بھی ضروری ہے کہ مسلم لیگ اپنے ایسے اصولوں پر سختی سے عمل پیرا رہے جن پر قائد اعظم مرحوم نے اس کو قائم کئے رکھا اور کامیابی حاصل کی۔

اس مختصر سی تمہید کے بعد ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ حوالہ ذیل میں نقل کرتے ہیں جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے تا کہ اہل علم حضرات کو جماعت احمدیہ کا نبوت کے متعلق صحیح عقیدہ معلوم ہو جائے۔ اور سنجیدہ اور ملک کے بہی خواہ اہل علم حضرات آئندہ جماعت کے عقیدہ کو غلط طور پر پیش نہ کریں جس سے غلط فہمیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ہم کو امید ہے کہ ملک و قوم کی سالمیت کے پیش نظر اہل علم حضرات ہماری اس درخواست کو مدنظر رکھیں گے۔ حوالہ حسب ذیل ہے:۔

"نجات کے واسطے جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے بار بار فرمایا ہے وہی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اوّل سچے دل سے اللہ تعالےٰ کو وحدہٗ لاشریک سمجھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی یقین کرے اور قرآن شریف کو کتاب اللہ سمجھے کہ وہ ایسی کتاب ہے کہ قیامت تک اب اور کوئی کتاب یا شریعت نہ آئیگی یعنی قرآن شریف کے بعد اب کسی کتاب یا شریعت کی ضرورت نہیں ہے۔ دیکھو خوب یاد رکھو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں یعنی ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نئی شریعت اور نئی کتاب نہ آئے گی نئے احکام نہ آئیں گے۔ یہی کتاب اور یہی احکام رہیں گے جو الفاظ میری کتابوں میں نبی یا رسول کے میری نسبت پائے جاتے ہیں۔ اس میں ہرگز یہ منشا نہیں ہے کہ کوئی نئی شریعت یا نئے احکام سکھائے جاویں بلکہ منشا یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ جب کسی ضرورتِ حقہ کے وقت کسی کو مامور کرتا ہے تو ان معنوں سے کہ مکالمات الٰہیہ کا شرف اس کو دیتا ہے اور غیب کی خبریں اس کو دیتا ہے اس پر نبی کا لفظ بولا جاتا ہے اور وہ مامور نبی کا خطاب پاتا ہے۔ یہ معنے نہیں ہیں کہ نئی شریعت دیتا ہے یا وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو نعوذ باللہ منسوخ کرتا ہے بلکہ یہ جو کچھ اسے ملتا ہے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی سچی اور کامل اتباع سے ملتا ہے اور بغیر اس کے مل سکتا ہی نہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۳۶)

آپ بے شک اس سے اختلاف رکھیں ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ بھی خواہ مخواہ یہ عقیدہ ضرور اختیار کر لیں۔ جب تک انشراح نہ ہو کوئی عقیدہ اختیار نہیں کیا جا سکتا تاہم ہمارا یہ مطلب ضرور ہے جماعت احمدیہ کا صحیح عقیدہ سمجھ لیا جائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ماموریت کے متعلق وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ہاں یہ ضروری ہے کہ جب زمانہ میں گناہ کثرت سے ہوتے ہیں اور اہلِ دنیا ایمان کی حقیقت نہیں سمجھتے اور ان کے پاس پوست یا ہڈی رہ جاتی ہے اور مغز اور رُب نہیں رہتا ایمانی قوت کمزور ہو جاتی ہے اور شیطانی تسلط اور غلبہ بڑھ جاتا ہے۔ ایمانی ذوق اور حلاوت نہیں رہتی۔ ایسے وقتوں میں عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے ایک کامل بندہ کو جو خدا تعالےٰ کی سچی اطاعت میں فنا شدہ اور محو ہوتا ہے۔ اپنے مکالمہ کا شرف بخش کر بھیجتا ہے۔ اور اب اس وقت اس نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے کیونکہ یہی وہ زمانہ ہے جس میں الٰہی محبت بالکل ٹھنڈی ہو گئی ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۳۷)

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون

یعنی ہمیں نے قرآن کریم نازل کیا ہے اور ہمیں اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ حفاظت میں صرف ظاہری حفاظت نہیں ہے بلکہ باطنی حفاظت بھی شامل ہے اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ جب دنیا میں بگاڑ پیدا ہو تو اللہ تعالےٰ قرآن کریم کی تعلیمات کے احیاء کے لئے مجددین مبعوث کرتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی راہنمائی میں احیائے دین کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ انہی اصولوں کی بناء پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مامور من اللہ تسلیم کرتی ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیہ نفوس کرتی ہے

دعوتِ ولیمہ

مکرم خواجہ عبدالحمید صاحب کارکن نظارت امور عامہ نے اپنے چھوٹے بھائی خواجہ عبدالکریم صاحب کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ۱۴ مارچ ۱۹۶۷ء کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد۔ صحابہ کرام۔ ناظر و وکلاء صاحبان افسران صیغہ جات اور کارکنان نیز بعض دکاندار شامل ہوئے۔ دعوت طعام کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

خواجہ عبدالکریم صاحب کا نکاح سلیمہ بیگم صاحبہ بنت خواجہ غلام محمد صاحب بٹ سمن آباد لائلپور کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ۱۳ ماہ حال کو لائلپور میں پڑھا تھا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

انصار اللہ کو یاددہانی:۔ اراکین مجلس انصار اللہ کی یاددہانی کے لئے یہ نوٹ شائع کیا جا رہا ہے کہ انصار اللہ کی طرف سے یہ مالی تحریکات جاری ہیں جن میں شرکت ہر رکن کے لئے لازمی ہے:۔

(۱) چندہ مجلس۔ آدھ پیسہ (½ پیسہ دنیا) فی روپیہ کے حساب سے (۲) چندہ اشاعت لٹریچر۔ ایک روپیہ سالانہ فی رکن (۳) چندہ سالانہ اجتماع۔ ایک روپیہ فی رکن سوائے اراکین مجلس ربوہ کے جن کے لئے زیادہ تو مرداری (؟) ہے۔
(۴) چندہ تعمیر دفتر۔ حسب استطاعت۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

مرکز سلسلہ ربوہ

خلافت ثانیہ کی حقانیت پر مجسم برہان

— مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ —

آج سے تیس برس قبل احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے ایک مقتدر رکن ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے (جو جناب مولوی محمد علی صاحب کی نگاہ میں اولیاء اللہ میں سے تھے) یہ تحریر فرمایا کہ:-

"حضرت مولانا نور الدین مرحوم کے زمانہ میں بنا بنایا کام چلتا رہا اور ترقی کرتا رہا۔ اور آج میاں محمود احمد صاحب کی گدی کے زمانہ میں جو کچھ ترقی اس فریق کو ہے وہ محض اس وجہ سے ہے کہ بنا بنایا کام، بنی بنائی جماعت، بنی بنائی قومی جائدادیں، سکول، بورڈنگ، روپیہ خزانہ بھی کچھ بنا بنایا مل گیا۔ قادیان کا مرکز اور مسیح موعود کا بیٹا ہونا کام بنا گیا۔ قادیان کی گدی نہ ہوتی مسیح موعود کا بیٹا نہ ہوتے اور کہیں باہر جا کر میاں محمود احمد صاحب اپنے عقیدہ... کو پھیلا کر دکھاتے اور پھر نئے سرے سے جماعت بنتی اور ترقی کرتی تو کچھ بات ہوتی۔" (پیغام صلح ۱۵ر دسمبر ۱۹۳۴ء صفحہ ۱۹ کالم ۳)

جناب ڈاکٹر صاحب موصوف تو ۲۱ر اپریل ۱۹۴۳ء کو انتقال کر گئے۔ مگر خدا تعالیٰ نے ان کا منہ مانگا مطالبہ جناب مولوی محمد علی صاحب کی زندگی میں پورا کر دیا۔ یعنی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت کے ایک کثیر حصہ کو قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان آنا پڑا۔ اور جہاں خدا کے مسیح کی تخت گاہ میں اسلام و احمدیت کا پرچم آج تک لہرا رہا ہے۔ وہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں ربوہ جیسا شاندار مرکز قائم کر دکھایا۔ جو خلافت ثانیہ کی حقانیت پر مجسم برہان ہے۔

تائید و نصرت الٰہی کے اس روح پرور نظارے کے بالمقابل ڈاکٹر صاحب موصوف کے رفقاء کی کیا حالت ہے؟ اس کا اندازہ ایک مشہور غیر مبائع لیڈر کے مندرجہ ذیل الفاظ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ فرماتے ہیں:-

"بحثیں ہوتی ہیں کہ ہماری ترقی میں کیا روک ہے۔ بعض کہتے ہیں جماعت قادیان نے دعوے نبوت کو حضرت امام الزمان کی طرف منسوب کر کے اور دوسرے تمام مسلمانوں کو کافر کہہ کر ایک بہت بڑی روک پیدا کر دی ہے۔ لیکن ان اعتقادات کے باوجود ان کی اپنی ترقی تو بدستور ہو رہی ہے۔

ہماری ترقی کے نہ ہونے کی یہ کوئی وجہ نہیں۔ میرے خیال میں ہماری ترقی رکنے کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا مرکز دلکش نہیں۔ ... بہت سے نوجوان ہمارے سامنے ہیں۔ جن کے باپ ہمارے سلسلہ پر عاشق تھے لیکن ان نوجوانوں میں وہ روح آج مفقود ہے۔"

(پیغام صلح ۶ر فروری ۱۹۵۲ء)

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات بروز ہفتہ ۴ر اپریل ۱۹۶۴ء صبح دس بجے کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام ایسے طلباء کو جنہوں نے پچھلے سال ایف۔ اے / بی۔ ایس سی کالج ہذا سے پاس کیا ہے۔ ۳ر اپریل کو ربوہ پہنچ جانا چاہیئے۔ ریہرسل اسی روز ۵ بجے شام ہوگی۔ گاؤن اور ہڈ یونیورسٹی ٹیلرز سے بھی مل سکیں گے۔ جن کا نمائندہ وہاں موجود ہوگا۔

(پرنسپل)

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں دعوتِ حق

تبلیغی دورے۔ مشن ہاؤس میں زائرین کی آمد

اہم تقاریر۔ جشن آزادی میں شرکت

سہ ماہی رپورٹ احمدیہ مشن گیمبیا از اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۳ء

— مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج گیمبیا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ —

گیمبیا کی داخلی آزادی

۴ر اکتوبر ۱۹۶۳ء گیمبیا میں ایک تاریخی دن تھا۔ اس دن گیمبیا نے تین سو سالہ غلامی کے بعد مکمل داخلی آزادی حاصل کی۔ گیمبیا مغربی افریقہ میں سب سے پہلا مقبوضہ ملک تھا۔ اور اب سب سے آخری۔ گیمبیا سے ہی بتدریج انگریز آگے بڑھتے بڑھتے نائیجیریا اور جنوب مغربی افریقہ تک پہنچے۔ اور ان پر قابض ہو گئے۔ اور اب سب سے آخر میں اس کے آزاد ہونے کی باری بھی آ گئی۔ امید ہے کہ ۱۹۶۴ء میں خارجی طور پر بھی گیمبیا آزاد ہو جائے گا۔ اور شمالی و مغربی افریقہ میں ہر لحاظ سے صلیب پارہ پارہ ہو جائے گی۔

جشن آزادی

مکمل داخلی آزادی و استقلال کی خوشی منانے کے لئے حکومت گیمبیا کی طرف سے اس روز ایک خاص خوشی کی تقریب منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ تین دن تعطیل عام رہی۔ ایک جشن منایا گیا۔ جس میں ملک کے تمام ملکی و غیر ملکی معززین مدعو کئے گئے۔ اور پرائم منسٹر صاحب نے فوج و پولیس وغیرہ سے سلامی لی۔ اس تقریب میں پرائم منسٹر صاحب کی طرف سے خاکسار کو بھی بلحاظ چیف احمدیہ مشنری گیمبیا شرکت کی دعوت ملی۔ میں بھی اس میں شامل ہوا۔ احمدیہ مشن سے بھی پرائم منسٹر صاحب کی طرف سے درخواست کی گئی تھی کہ اس دن خاص طور پر دعا بھی کی جائے۔ چنانچہ ہم نے دعا کے لئے ۱½ بجے سے ۳ بجے تک کا اعلان کیا اور جمعہ کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ گیمبیا نے دعا کی۔ جس کا اعلان متعدد مرتبہ گورنمنٹ کے انفارمیشن بلیٹن میں اور ریڈیو گیمبیا کے ذریعہ حکومت کی طرف سے کر دیا گیا۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

اس موقعہ پر جماعت احمدیہ گیمبیا نے مبارکباد کا پیغام بھی پرائم منسٹر گیمبیا کی خدمت میں بھیجا۔ اور احمدیہ مشن میں بجلی کے قمقموں سے تین راتیں چراغاں کیا گیا۔ نیز احمدیہ مشنز مغربی افریقہ اور وکالت تبشیر نے بھی مبارکباد کے برقی پیغامات ہماری درخواست پر حکومت گیمبیا کی خدمت میں بھیجے۔ حکومت نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ جماعت احمدیہ گیمبیا سب مبارکباد کے پیغامات ارسال کرنے والے احباب کرام کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ہر انقلاب ایک گزشتہ قربانی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور ایک نئی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر حال میں ثابت قدم اور صراط مستقیم پر گامزن رکھے۔ اور اسیروں کے رستگار مصلح موعود کا قائم کردہ احمدیہ مشن گیمبیا جس طرح ظاہری طور پر گیمبیا کے لئے بہت جلد بابرکت ثابت ہوا ہے روحانی طور پر اس سے بھی زیادہ بابرکت ثابت ہو۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

زائرین احمدیہ مشن

احمدیہ مشن میں زائرین کی تشریف آوری کا سلسلہ بفضلہ تعالیٰ بدستور قائم رہا۔ اس سلسلہ میں ۱۷۶ اصحاب احمدیہ مشن میں تشریف لائے۔ احمدیہ لٹریچر انہیں دیا گیا۔ تشریف لانے والے احباب میں ہر طبقہ ہر عمر اور ہر درجہ کے لوگ شامل تھے۔ امیر، غریب۔ عالم دین۔ تاجر۔ ملازم۔ ایک چیف صاحب اور ایک وزیر صاحب حکومت گیمبیا بھی تشریف لائے۔ چونکہ باتھرسٹ ایک بحری بندرگاہ بھی ہے۔ جہاں عموماً ہر ہفتہ عشرہ کے بعد کوئی نہ کوئی جہاز آتا رہتا ہے۔ اس لئے بعض اصحاب جنہیں پہلے کبھی بھی احمدیہ مشن سے واقفیت ہوتی ہے۔ وہ کوشش کر کے بھی احمدیہ مشن میں تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اس عرصہ

عرصہ میں امریکن ہندوستانی و پاکستانی زائرین بھی پندرہ بیس تشریف لائے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

تعلیم و تربیت جماعت

تعلیم و تربیت کا سلسلہ بھی جاری رہا روزانہ مغرب و عشاء اور فجر کی نمازیں احمدیہ مشن میں باجماعت ادا کی جاتی ہیں جنہیں احمدیہ مشن کے قریب رہنے والے احباب شامل ہوتے ہیں ہفتہ میں پانچ دن مغرب و عشاء کے درمیان احادیث عامہ اور احباب کے پیش کردہ سوالوں کے جوابات وغیرہ دیئے جاتے رہے نیز خطبات جمعہ بھی مختلف مضامین پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے خاکسار نے پڑھے ہر خطبہ کا ترجمہ برادرم علی بابا صاحب ساتھ ساتھ وولف (باتھرسٹ کی مقامی زبان) میں کرتے رہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ چونکہ ابھی تک احمدیہ مسجد کے لئے کوئی موزوں قطعہ (بوجہ گنجان آبادشہر) مل نہیں سکا اس لئے نماز جمعہ گورنر ہاؤس کے سامنے کے میدان میں سمندر کے کنارہ ادا کی جاتی رہی اور ہر نماز جمعہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کی عملی طور پر تصدیق کرتی رہی

اشاعت لٹریچر

زبانی تبلیغ کے علاوہ لٹریچر بھی حسب ضرورت اور موقعہ تقسیم کیا گیا۔ اور ان ایام میں وکالت تبشیر کی طرف سے مہیا کردہ کتب و رسائل کے علاوہ اپنے ہفتہ وار اخبار الحق (THE TRUTH) نیگوس، نائیجیریا کے ایک ہزار چار سو پرچے، ریویو آف ریلیجنز انگریزی اور مسلم ہیرلڈ لندن وغیرہ بھی تقسیم کئے گئے نیز شرائط بیعت (انگریزی) بھی چار ہزار کی تعداد میں طبع کرایا گیا اور اسکی بھی ایک ہزار کاپی لٹریچر کے ساتھ تقسیم کی گئی۔ احمدیہ بک ڈپو باتھرسٹ کا کام بھی جاری رہا۔

تبلیغی دورے

دونوں احمدی لوکل مبلغین کے حلقے اس سہ ماہی میں تبدیل کئے گئے چنانچہ برادرم احمد گاتھے (GAYE) صاحب کو تین ماہ کے لئے میکارتھی آئی لینڈ ڈویژن میں متعین کیا گیا اور (جارج ٹاؤن) ہیڈ کوارٹر مقرر کیا گیا اور وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جارج ٹاؤن میں ایک نئی جماعت قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے اور کثرت سے وہاں احمدیہ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا اور جارج ٹاؤن کے مضافات کے بعض دیہات کا بھی دورہ کیا

الشیخ ابراہیم عبدالق درجنکی (JANKI) ہمارے دوسرے لوکل مبلغ اپر ریور ڈویژن سے باتھرسٹ سے سنٹرل ڈویژن کومبو (KOMBO) میں متعین کئے گئے اور جسونگ ان کا ہیڈ کوارٹر مقرر کیا گیا۔ انھوں نے بھی بڑے اخلاص اور تندہی سے کام کیا اور باکاؤ وغیرہ میں ان کی

مساعی سے جماعت نے کافی ترقی کی فالحمد للّٰہ علیٰ ذٰلک وجزاھما اللہ احسن الجزاء

میں بھی وقتاً فوقتاً بوقت ضرورت باتھرسٹ کے مضافات کا چکر لگاتا رہا اور باکاؤ۔ سیراکنڈا۔ جسونگ اور بینڈوم (BRIKAMA) جاتا رہا۔ لیکن سفر خرچ کا بجٹ محدود ہونے کی وجہ سے کوئی لمبا سفر اختیار نہ کر سکا۔

رسل و رسائل

اس عرصہ میں ۱۷۲ خطوط لکھ کر ارسال کئے گئے طالبان لٹریچر کو مطلوبہ لٹریچر بھی ارسال کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ بہترین نتائج پیدا فرمائے آمین۔

خاص لیکچرز

یونڈوم (جو یہاں سے ۱۸ میل کے فاصلہ پر واقع ہے) ٹیچرز ٹریننگ کالج میں قبل ازیں جو لیکچر دیئے گئے ان کا ذکر سابقہ رپورٹوں میں آچکا ہے موسم گرما کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد کالج دوبارہ اکتوبر میں کھلا اور پرنسپل صاحب دینیات اور ان کے طلباء کی دعوتوں پر اس عرصہ میں چار لیکچر دیئے۔ دو اکتوبر میں۔ ایک نومبر میں اور ایک دسمبر میں خاکسار نے یونڈوم کالج میں دیئے ہر لیکچر کا ایک ایک گھنٹہ وقت تھا۔ ۴۵ منٹ لیکچر اور ۱۵ منٹ طلبہ کے پیش کردہ سوالات کے جوابات۔ چاروں لیکچر حقیقت قرآن مجید پر دیئے گئے۔ یعنی ہم یہ کس طرح یقین کریں کہ فی الواقعہ قرآن مجید خدا تعالیٰ کا ہی کلام ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یا آپ کے کسی شاگرد یا شاگردوں کی بنائی ہوئی یہ کتاب نہیں؟

ہر چہار لیکچر خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے ہوگئے اور طلبہ کی دلچسپی اپنے مذہب کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لئے بڑھ گئی اور ہر لیکچر کے اختتام پر جہاں تمام طلباء اپنے رواج کے مطابق تالیاں بجا کر شکریہ ادا کرتے رہے وہاں سیکرٹری صاحب طلباء اور پرنسپل صاحب دینیات بھی شکریہ کا اظہار کرتے رہے۔ علاوہ ازیں اپنا لٹریچر بھی اختتام لیکچر کے بعد مفت تقسیم کیا جاتا رہا فالحمد للّٰہ رب العالمین۔

(باقی)

دعائے مغفرت

مکرم ماسٹر محمد سعید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھابڑا اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم کا بڑا لڑکا ۵ سال کا اور چھوٹے کی عمر تقریباً ۳ سال ہے۔

جماعت احمدیہ کی پینتالیسویں مجلس مشاورت ۱۹۶۴ء کی مختصر روداد

سب کمیٹی نظارت اصلاح و ارشاد کی سفارشات پر غور اور متعدد اہم فیصلے

ربوہ ۲۱ ماہ امان۔ آج صبح مقررہ پروگرام کے مطابق ۸ بجے صبح تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے وسیع و عریض ہال میں جماعت احمدیہ کی پینتالیسویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائل پور نے سرانجام دیئے۔ رائے شماری اور شوریٰ کی دیگر کارروائی میں مدد کرنے کے لئے محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور بھی محترم صاحب صدر کے ہمراہ سٹیج پر تشریف فرما رہے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جو سرگودہا کے مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے کی بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ اسلام اور سلسلہ کی ترقی کے لئے ہر جہت سے مفید اور بابرکت فیصلے کرنے کی نمائندگان شوریٰ کو توفیق بخشے۔

تعمیل فیصلہ جات شوریٰ سال گزشتہ کی رپورٹیں

اجتماعی دعا کے بعد محترم صدر مجلس نے کارروائی کے سلسلے میں بعض ضروری ہدایات دیں جن کے بعد حسب پروگرام سب سے پہلے فیصلہ جات شوریٰ سال گزشتہ کی تعمیل کے متعلق رپورٹیں پیش ہوئیں۔ یہ رپورٹیں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد و صدر مجلس کارپرداز۔ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال۔ مکرم میجر عارف زمان صاحب ناظر امور عامہ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور خارجہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب انور سیکرٹری مجلس مشاورت اور مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری نگران بورڈ نے پیش کیں۔ بعد ازاں مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب انور سیکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ بجٹ دوران سال کی تفصیل پیش کی اور پھر رد شدہ تجاویز برائے شوریٰ پڑھ کر سنائیں

سب کمیٹی اصلاح و ارشاد و بہشتی مقبرہ کی رپورٹ

اس کے بعد محترم صدر مجلس کی ہدایت پر سب کمیٹی اصلاح و ارشاد و بہشتی مقبرہ کی رپورٹ کمیٹی کے سیکرٹری محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پیش کی اور پھر اس سب کمیٹی کی سفارشات پر غور شروع ہوا۔

سب سے پہلے ایجنڈے میں درج شدہ تجویز نمبر ۶ زیر غور آئی۔ جو یہ تھی کہ:۔

"جماعت میں قرآن کریم کے حفاظ کی قلت کو دور کرنے کے لئے کوئی موثر منصوبہ تیار کیا جائے اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے فوری اقدام کیا جائے۔ بڑی عمر کے دوست جو ملازمتوں اور تجارتوں سے فارغ ہوں اگر حفظ قرآن پر کمر بستہ ہو جائیں تو درجنوں نئے حفاظ تیار ہو سکتے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ جماعت سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے بچے حفظ قرآن کے لئے پیش کریں

(ب) حفاظ قرآن کریم کے متعلق جماعت احمدیہ کراچی کی تجویز یہ ہے کہ جماعت میں اس وقت حفاظ کی کمی ہے مرکزی طور پر اسی بات کا انتظام کیا جائے کہ ربوہ میں خصوصاً اور دوسری جماعتوں مثلاً کراچی۔ ڈھاکہ۔ لاہور۔ راولپنڈی اور پشاور وغیرہ میں حفاظ کلاسیں کھولی جائیں اور سکیم کو مقبول بنانے کے لئے حفظ کرنے والوں کے لئے معقول انعامات مقرر کئے جائیں"۔

سب کمیٹی کی سفارش اس تجویز کے متعلق یہ تھی کہ:۔

۱۔ مرکز اور جماعتوں کی طرف سے ملازمتوں اور تجارتوں سے فارغ شدہ دوستوں کو تحریک کی جائے کہ وہ قرآن کریم حفظ کریں (۲) معلمین و مربیان اور دیگر کارکنان کو بھی تحریک کی جائے کہ وہ قرآن کریم حفظ کرنے کی کوشش کریں۔ جو معلمین و مربیان اور دیگر کارکنان اس پر عمل کرتے ہوئے قرآن کریم حفظ کریں انھیں دیگر اسی قسم کے ملازمین پر فوقیت دی جائے (۳) مرکز میں ایک حافظ کلاس جاری ہے اس میں طلبہ کی کمی ہے بیرونی جماعتوں سے اپیل کی جائے کہ وہ اپنے بچے اس جماعت میں داخل کریں۔ چونکہ بعض والدین اپنے چھوٹے بچوں کو اپنے سے جدا کرنے پر رضامند نہیں ہوتے اس لئے دس بڑی جماعتوں مثلاً کراچی ڈھاکہ۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ سیالکوٹ وغیرہ کو اگر وہ کم از کم آٹھ بچے داخل کر کے حفظ قرآن کے لئے اپنے ہاں ایک کلاس کھولیں تو سب کمیٹی صدر انجمن سے سفارش کرتی ہے کہ وہ معلم حافظ صاحب کی تنخواہ کا پچاس فیصدی حصہ بطور امداد ان جماعتوں کو دے (۴) اس وقت ربوہ کی حافظ کلاس میں صرف صبح کے وقت تعلیم دی جاتی ہے اور وہ سب چھٹیاں بھی دی جاتی ہیں جو عام سکولوں کے لئے مقرر ہیں اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ طلبہ اتنی جلدی قرآن کریم حفظ نہیں کر سکتے جتنی جلدی انھیں کرنا چاہیئے لہٰذا سب کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ حافظ کلاس میں دو وقت تعلیم دی جائے اور سوائے جمعہ یا عیدین کے دوسری تعطیلات نہ دی جائیں اور اگر یہ محسوس ہو کہ ایک معلم اتنا کام نہیں کر سکتا تو دوسرے حافظ معلم کی خدمات

حاصل کی جائیں (۵) چونکہ حافظ کلاس کے بچوں کو کافی دماغی کام کرنا پڑتا ہے اس لئے علاوہ مناسب غذا کے انہیں دودھ بھی دیا جائے۔"

مندرجہ بالا سفارش کے متعلق مندرجہ ذیل نمائندگان کرام نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:- مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب ربوہ۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نمائندہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب۔ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ربوہ مکرم عبدالرحیم صاحب گھسیٹ پور ضلع لائلپور مکرم سید داؤد احمد صاحب ربوہ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ مکرم شیخ محمود الحسن صاحب مشرقی پاکستان۔ مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی۔ مکرم ضیاء الحق صاحب خانپور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب گوجرانوالہ، مکرم عبدالمجید صاحب کراچی۔ مکرم چوہدری اسداللہ خان صاحب لاہور۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ مکرم چوہدری محمد نقی صاحب مکرم شیخ غلام احمد صاحب وزیر آباد۔

مندرجہ بالا نمائندگان نے اپنی تقاریر میں حفاظ کی کمی کو دور کرنے کے سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور سب کمیٹی کی سفارش میں متعدد ترامیم پیش کیں۔ کافی بحث و تمحیص کے بعد نمایاں طور پر کثرت رائے کے ساتھ نمائندگان نے مندرجہ ذیل ترامیم کے ساتھ سب کمیٹی کی سفارش کو منظور کر لیا کہ

جو دس جماعتیں دو ماہ کے اندر اندر اپنے ہاں ۵ طلباء پر مشتمل حافظ کلاس کا انتظام کریں گی انہیں معلم حافظ صاحب کی تنخواہ کا پچاس فیصدی حصہ صدر انجمن احمدیہ بطور امداد دے گی۔ اگر دس سے زیادہ جماعتوں نے انتظام کر لیا تو پھر مرکز کو امداد دینے کے لئے ان جماعتوں میں سے دس کا انتخاب کرنے کا حق حاصل ہوگا

اس کے بعد ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۴ زیر غور آئی جو یہ تھی کہ

"جامع مسجد ربوہ نقشہ کے مطابق فوری طور پر تعمیر کروا دی جائے اس مرکزی مسجد کی تعمیر میں تمام جماعت کے لئے حصہ لینا ضروری ہے۔ بجٹ ۱۹۶۲-۶۳ء میں ایک لاکھ روپیہ رکھا جائے خواہ مشروط یا مد ہی ہو"

سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ اس تجویز میں سے "فوری طور پر" کے الفاظ حذف کر دیئے جائیں اور ان الفاظ کا اضافہ کر دیا جائے کہ

"صدر انجمن مسجد مبارک کی توسیع پر بھی فوری طور پر غور کرے تاکہ موجودہ ضروریات کے لئے مکتفی ہو سکے۔"

اس تجویز پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ربوہ مکرم سید احمد علی صاحب سیالکوٹ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائلپور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور اور مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب صدر سب کمیٹی اصلاح و ارشاد نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جس کے بعد محترم صدر صاحب نے رائے شماری کرائی اور نمایاں کثرت رائے سے نمائندگان نے سب کمیٹی کی سفارش کے مطابق اس تجویز کو منظور کر لیا۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۵ زیر غور آئی جو یہ تھی کہ

"مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء کی رپورٹ ص ۱۵ پر موصی کے تصدیقی فارموں کے متعلق مصدقین کا بیان حلفیہ لیا جانا ضروری قرار دیا گیا ہے اس فیصلہ کی روشنی میں . . . .

. . . .

. . . .

. . . . . تصدیقی فارم کے مروجہ الفاظ یہ ہیں کہ

"میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر تصدیق کرتا ہوں کہ وصیت کرنے والا . . . ."

مجلس کار پرداز کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی قسم کی بجائے مصدقین کا بیان ان الفاظ میں ہونا چاہیئے

"میں پورے صدق اور دیانتداری سے تصدیق کرتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق وصیت کرنے والا..."

سب کمیٹی نے اس تجویز کو منظور کر لینے کی سفارش کی تھی۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور محترم مرزا عبدالحق صاحب نے اس سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا جس کے بعد متفقہ طور پر نمائندگان نے بھی اس تجویز سے اتفاق کا اظہار کیا۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۶ پر غور کیا گیا اس تجویز میں کہا گیا تھا کہ

"حضور ایدہ اللہ کے یوم خلافت پر پچیس سال پورے ہو رہے ہیں لہٰذا گولڈن جوبلی منانے سے متعلق مناسب فیصلہ کیا جائے"

سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ

"جوبلی دوبارہ منانے میں یہ خطرہ نظر آتا ہے کہ بعد میں اس کو رسم کی صورت نہ دے دی جائے۔ اگر اسے جوبلی کا نام نہ بھی دیا جائے اسے شکرانہ یا مزید قربانی کے نام سے بھی موسوم کیا جائے۔ تب بھی اس خطرہ کا احتمال رہ جاتا ہے۔"

اس تجویز کے متعلق مندرجہ ذیل نمائندگان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ مکرم صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی۔ مکرم ضیاء الحق خان صاحب خانپور۔ مکرم عبدالمجید صاحب کراچی۔ مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نمائندہ لجنہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب چوہدری عبدالعزیز صاحب ربوہ۔ چوہدری خورشید احمد صاحب گوجرانوالہ۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب نانڈیانوالہ۔ مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل۔ مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب ربوہ۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔

کافی غور کے بعد نمائندگان کی نمایاں اکثریت نے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی طرف سے متفقہ طور پر پیش کردہ اس ترمیم کو منظور کر لیا کہ

چونکہ مفتی سلسلہ احمدیہ اس تجویز کے جواز کے حق میں نہیں ہیں اس لئے اس معاملہ کو مجلس افتاء میں پیش کیا جائے۔ اگر وہ بھی اس تجویز کے حق میں نہ ہو تو پھر تو اس پر عمل کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن اگر مجلس افتاء شرعی پابندی کے ساتھ اسے جائز قرار دیدے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اسے منظور فرمالیں تو پھر مجلس افتاء ہی اس سلسلے میں تجاویز و انتظامات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دے۔

اس تجویز کی منظوری کے بعد پونے ایک بجے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دعائے مغفرت

مکرم احسن اسمٰعیل صاحب صدیقی لائبریرین چراغ منزل گوجرہ کی والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد مورخہ ۹ مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعۃ المبارک اس دار فانی سے رحلت فرما گئی ہیں۔ مرحومہ ایک نیک دل اور مخلص دیدہ احمدی خاتون تھیں۔ آپ نے احمدیت کی خاطر بہت سے مصائب بڑی خندہ پیشانی سے برداشت کئے اپنے پیچھے بیٹوں بیٹیوں اور پوتوں نواسیوں کا ایک بھرپور خاندان چھوڑا ہے۔ احباب کرام مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مسجد کا سنگِ بنیاد

مورخہ ۱۳/۳/۶۲ بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ چک نمبر ۱۲۲/۵ ح کے سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی۔ ایک اینٹ جس پر حضرت اقدس مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی ہوئی تھی اور ربوہ سے لائی گئی تھی۔ دعا کرنے کے بعد مکرم سید عزیز احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ اوکاڑہ نے اسے نصب کیا۔ اس مسجد کے لئے مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا نے خود جگہ وقف کی ہے اور انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔

(جمال احمد قادیانی واقف زندگی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ملک بشیر احمد صاحب جو کہ فوج میں ملازم ہیں۔ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے ملٹری ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(لطیف اکاؤنٹنٹ لنگر خانہ ربوہ)

۲۔ میرے ماموں جان کی جو کہ غیر احمدی ہیں کافی عرصہ سے نظر ضائع ہو گئی ہے۔ تمام بزرگوں اور بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نظر عطا فرمائے۔

(نصیر احمد ضیاء۔ گلبرگ۔ C-26 لاہور)

۳۔ خاکسار کے پانچ بچے مختلف کلاسوں کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ممتاز بیگم اہلیہ احمد بیگ پشاور شہر)

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت ملک خدا بخش صاحب مرحوم آف لاہور کی وفات

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی حضرت ملک خدا بخش صاحب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۶۲ء صبح سات بجے لاہور میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات سے پہلے آپ قریباً ۲۰ یوم بیمار رہیں۔ آپ ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ تھیں چکر آنے پر گر پڑیں اور دماغ کی شریان پھٹ جانے کی وجہ سے ۹ یوم بیہوش رہیں کوئی علاج ـــــ کارگر ثابت نہ ہوا۔ آخر مشیت ایزدی کے تحت سترہ مارچ ۱۹۶۲ء صبح سات بجے آپ نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کردی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت پاکباز اور مخلص خاتون تھیں۔ حضرت ملک صاحب رضی اللہ عنہ کے عقد میں آنے کے بعد ایک عرصہ تک احمدیت سے باہر رہیں لیکن سوچ سمجھ کر اور حضرت ملک صاحب رضی اللہ کی تبلیغ سے ۱۹۲۶ء میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں اور خود بیعت کی خواہش ظاہر کی۔ مرحومہ قرآن مجید کی عاشق تھیں۔ چنانچہ اپنے ماحول میں سینکڑوں بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا اور سکھایا اور کبھی بھی کسی معاوضہ کی خواہش نہ کی محض خدمت قرآن کے شوق سے ہی سینکڑوں بچیوں کو قرآن پاک کے زیور سے آراستہ کیا۔ اس وجہ سے غیر از جماعت گھرانوں میں بھی آپ کو بہت محبت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔

مرحومہ بہت ملنسار سادہ، احمدیت کی وفادار دین دار خاندان مسیح علیہ السلام سے محبت رکھنے والی خاتون تھیں آپ نے اولاد کی بھی نیک تربیت کی اور اُن میں خدمت دین کے لئے زندگی وقف کی۔ مرحومہ کے بڑے صاحبزادے مکرم ملک عطاء اللہ صاحب لاہور سے مرحومہ کا جنازہ مورخہ سترہ مارچ ۱۹۶۲ء رات گیارہ بجے ربوہ لائے اور اٹھارہ مارچ صبح دس بجے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں دیگر مقامی احباب جماعت کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور خاندان مسیح پاک علیہ السلام کے دیگر متعدد افراد بھی شریک ہوئے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب سے نوازے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما دے۔ آمین۔ اور مرحومہ کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

زمیندار احباب توجہ فرماویں

ہاڑی کی فصل میں سے مساجد ممالک بیرون کا حصہ ادا کرنے کا خیال رکھیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود زمیندار اور مزارع حضرات کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ (ایک آنہ چھ پیسے) فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ (ڈیڑھ پیسے) فی ایکڑ کے حساب سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں دیا کریں۔ مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ (تین پیسے) فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ (چھ پیسے) فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) دیا کریں۔"

مکرم الحاج نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں نے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی زمینداری کی آمد میں سے مبلغ -/۱۰۰ روپیہ برائے تعمیر ممالک بیرون تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ جزاهم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے محترم نوابزادہ صاحب موصوف کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ہاڑی کی فصل کا وقت قریب آرہا ہے۔ تمام زمیندار اور مزارع حضرات اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کو مدنظر رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے مطابق پیشکشیں مطلوب ہیں

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ سامان کی مختصر نوعیت و مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت ڈاک اور پیکنگ کے اخراجات سمیت (ناقابل واپسی)	نقشہ جات/تشریحات (علیحدہ) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے درخواست پر مندرجہ ذیل قیمت ادا کر کے مل سکتے ہیں	تاریخ فروخت	ٹنڈر وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	پی-آئی ڈبلیو/۱۶/۱-۶۲ سٹیم لوکوموٹو کیلئے فولادی ٹیوب = ۱۵۶ عدد	۳۰/- روپے	۱۰/- روپے	۲۷ مارچ ۶۲ء تا ۲۷/۴/۶۲ء	۲۸/۴/۶۲ء کو ۸ بجے صبح	۲۸ اپریل ۱۹۶۲ء ۹ بجے کو صبح
۲	پی آئی ایل/۱۷/۲-۶۲ سٹیم لوکوموٹو ٹینڈرز اور ویگنز کیلئے ویل سنٹر اور ٹائرز سٹیل = ۲۰۴۲ عدد	۲۵/- روپے	۲۸/- روپے	۲۷/۳/۶۲ء تا ۲۵/۴/۶۲ء	۲۶/۴/۶۲ء کو ۸ بجے صبح	۲۶ اپریل ۱۹۶۲ء کو ۹ بجے صبح
۳	پی ۴/۵۸/۲/۶۲ تیل اسپی۔ خام بائیلڈ اینڈ سٹینڈ آئیل = ۳۲۷۰۰ گیلن	۱۵/- روپے	-	۲۷/۳/۶۲ء تا ۲۸/۴/۶۲ء	۲۹/۴/۶۲ء کو ۸ بجے صبح	۲۹ اپریل ۱۹۶۲ء کو ۹ بجے صبح
۴	پی ۴/۲۱/۲-۶۲ ٹیک وڈ سکوئیرز = ۲۰۵۰۰ مکعب فٹ	۲۵/- روپے	-	۲۷/۳/۶۲ء تا ۲۹/۴/۶۲ء	۳۰/۴/۶۲ء کو ۸ بجے صبح	۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء کو ۹ بجے صبح

۲ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقل) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (اسٹیشن پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی کے دفتر سے جمعہ کے سوا جملہ ایام میں صبح ۹ بجے اور ۱۲ بجے دوپہر کے درمیان مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کر کے یا بذریعہ منی آرڈر بھیج کر حاصل کر سکتے ہیں۔ (پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے)

پیشکشیں صرف انہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی

ٹنڈر حاضر ہونے کے خواہشمند ٹنڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے

۳ کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلقہ استفسارات یا رقم دستخط کنندہ ذیل کو ان کے نام پر نہ بھیجیں۔

اے حمید پی۔ آر۔ ایس۔ چیف کنٹرولر آف پرچیز

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۲ مارچ کے ایڈیٹوریل میں بعض افسوسناک کتابت کی غلطیاں ہوگئی ہیں۔ احباب درست فرمالیں۔

	غلط	صحیح
کالم اول	۲۱-۲۲	۳۰-۲۱
	۲۳ مارچ	۳۲ مارچ
کالم سوم	سورہ شورہ	سورۃ شوریٰ
" "	مشوریٰ	مشورہ

الفضل مورخہ ۲۱ مارچ کے صفحہ ۳ کے کالم ۳ میں غیر مستحکم یقین کی بجائے مستحکم یقین پڑھا جائے۔

(ادارہ)

درخواست جنازہ غائب

۱۵/۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء کو صدیانی شبہ چوہدری نیر محمد صاحب احمدی فوت ہوگئے ہیں۔ جنازہ میں بہت کم احمدی شریک ہوسکے ہیں۔ اسلئے جماعت ہائے احمدیہ جنازہ غائب ادا فرمائیں۔ جس کے لئے مشکور ہونگا۔

خاکسار۔ نماز نبی پریذیڈنٹ

جماعت احمدیہ۔ پنڈ دادنخان

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۲۹-۱۲-۶۳ تا ۳۱-۱۲-۶۳

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۷۸۱۔ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ چاہ بھاگو والہ نیل کوٹ ضلع ملتان .. — ۱۰ روپے

۷۸۲ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب چک ۱۷ ج ضلع سرگودہا .. — ۱۰ "

۷۸۳ ملک علم الدین صاحب اعوان چک ۲۸ ضلع گجرات .. — ۵۷ "

۷۸۴ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب بھاٹی دروازہ لاہور .. — ۵۰ "

۷۸۵ احباب جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ۲۵ — ۱۰ "

۷۸۶ " سنتھر آباد سندھ بذریعہ حاجی قمر الدین صاحب ۹۴ — ۱۰۰ "

۷۸۷ " واہ کینٹ بذریعہ مکرم ملک محمد صدیق صاحب .. — ۲۰ "

۷۸۸ " پشاور بذریعہ مکرم محمد سلیم صاحب خالد ۳۶ — ۲۵ "

۷۸۹ مکرم ملک فضل رزاق صاحب پشاور .. — ۱۰۰ "

۷۹۰ احباب جماعت احمدیہ سول لائن لاہور بذریعہ مکرم چوہدری نور احمد خان صاحب .. — ۱۲ "

۷۹۱ مکرم چوہدری عبدالرؤف خاں صاحب ناظم روڈ لاہور .. — ۱۵ "

۷۹۲ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ کھرڑیانوالہ ضلع سیالکوٹ .. — ۳۰ "

۷۹۳۔ احباب جماعت احمدیہ کھرڑیانوالہ ضلع سیالکوٹ بذریعہ اللہ دتا صاحب .. — ۳۵ روپے

۷۹۴ " بھاگو بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ " ظہور احمد صاحب .. — ۱۰ "

۷۹۵ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی انسپکٹر تحریک جدید متاثر دالدین .. — ۲۰ "

۷۹۶ احباب جماعت احمدیہ سیالکوٹ بذریعہ مکرم میاں محمد احمد صاحب قمر سنوری ۵۰ — ۳۴ "

۷۹۷ " اوکاڑہ ضلع منٹگمری بذریعہ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب ۵۰ — ۲۲ "

۷۹۸ الحاج نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں .. — ۱۰۰ "

۷۹۹ احباب جماعت احمدیہ دہلی دروازہ لاہور بذریعہ چوہدری محمد انور صاحب ۲۵ — ۲۱ "

۸۰۰ مکرم عبدالحلیم صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ .. — ۱۰ "

(وکیل المال تحریک جدید)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل میرے بڑے بھائی شیخ مشتاق احمد صاحب کو چار لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود میاں محمد صدیق صاحب مرحوم (کلکتہ والے) کا پوتا ہے اور حکیم محمد اشرف صاحب (احمد آباد سٹیٹ) کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین اور قرۃ العین بنائے (شیخ ظفر احمد۔ ڈھاکہ)

نوٹ:۔ اس خوشی میں شیخ ظفر احمد صاحب نے دس مستحقین کے نام سال بھر کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے (مینیجر)

اعانت الفضل اور درخواست دعا

محترمہ ہمشیرہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں فضل الٰہی بٹ نیروبی حال سیالکوٹ نے اپنی بچی نزہت کی آنکھ کے کامیاب اپریشن اور اپنے بچے نثار احمد کے سینئر کیمبرج میں اعلیٰ ڈویژن میں کامیاب ہونے کی خوشی میں شکریہ کے طور پر چار مستحقین کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور دینی و دنیوی برکات سے نوازے۔

شیخ مبارک احمد
سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ۔

۲۔ خاکسار کے بڑے لڑکے عزیزی منصور محمد سترا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے انگلینڈ سے الیکٹریکل انجینئر بن کر کراچی میں اپنا بجلی کا کام شروع کر دیا ہے۔ احباب ازراہ کرم و شفقت اس کی معجزانہ کامیابی۔ ترقی اور سلسلہ کا خادم بننے کی توفیق پانے کے لئے دعا کریں

(شیخ محمد سترا۔ کراچی ۳۲)

نوٹ:۔ مکرم شیخ محمد صاحب سترا نے اس سلسلہ میں ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ جزاکم اللہ

(مینیجر الفضل)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی :- ۲۵ مارچ۔ بھارتی فوج فسادزدہ علاقوں میں صورت حال پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے مسلمانوں کے کشت و خون کا سلسلہ اب اڑیسہ کے صوبہ کے دو اور شہروں میں بھی پھیل گیا ہے اڑیسہ کا ایک اور شہر بھی فوج کی تحویل میں دے دیا گیا ہے کانپور میں فرقہ وارانہ فساد کے شعلے بھڑکنے کا شدید خطرہ ہے اور زبردست کشیدگی کے پیش نظر وہاں جلسوں، جلوسوں اور نعرہ بازی پر پابندی لگا دی گئی ہے ادھر ایک بھارتی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ صرف رورکیلا اور جمشید پور میں دو سو مسلمان شہید ہوئے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ پچھلے ہفتے بھارت کے مختلف شہروں میں پھر سے فسادات کا جو سلسلہ شروع ہے اس میں جاں بحق ہونے والے مسلمانوں کی تعداد مجموعی طور پر دو سو سے کہیں زیادہ ہے۔

لاہور۔ جمہوریہ عراق کے صدر فیلڈ مارشل عبد السلام عارف نے کل صوبائی ایوان اسمبلی میں ایک خاص اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم صدق دل سے اس کے قائل ہیں کہ بین الاقوامی الجھنوں کو اقوام متحدہ کے میثاق کے مطابق پرامن ذرائع سے سلجھایا جائے ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنی سیاست کی نقشہ کشی خود اپنے ہاتھوں سے کریں"

صدر عارف گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کی معیت میں جب صوبائی اسمبلی میں پہنچے تو حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے ارکان نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ صدر عارف نے عربی میں خطاب کیا اس کا اردو ترجمہ بعد میں سنایا گیا مہمان خصوصی کے اعزاز میں اسمبلی کا یہ اجلاس خاص طور پر بلایا گیا۔ تماشائیوں کی گیلریاں بھری ہوئی تھیں اور ایوان میں حاضری بھی کافی تھی، صدر عارف کا خیر مقدم صوبائی اسمبلی کے سپیکر چوہدری محمد انور، قائد ایوان شیخ مسعود صادق اور حزب اختلاف کے قائد خواجہ محمد صفدر نے کیا۔ صدر عارف نے کہا ہماری خواہش ہے کہ پاکستان اور عراق کے برادرانہ تعلقات نہ صرف برقرار رہیں بلکہ مستحکم ہوں تاکہ استعمار کی پیدا کی ہوئی ہر رکاوٹ پر ہم قابو پا سکیں اور خدا کی مدد سے ایسا ہونا کوئی بعید نہیں۔

جمہوریہ عراق کے صدر نے مزید کہا، "مجھے یہ کہنے کے اظہار میں مسرت ہوتی ہے کہ ہم نے ساری دنیا پر ثابت کر دیا ہے کہ ہم ایک ایسی قوم ہیں (جب میں لفظ قوم استعمال کرتا ہوں تو اس سے میری مراد امت محمدیہ ہوتی ہے) جو امن کی علمبردار، حریت پسند اور صدق دل سے یہ چاہتی ہے کہ بین الاقوامی الجھنوں کو اقوام متحدہ کے میثاق کے مطابق پرامن ذرائع سے سلجھایا جائے اسی طرح ہم نے اقوام عالم کو یہ بھی جتا دیا ہے کہ ہم اپنے ہاں استعمار اور جمہوریت کے منصوبوں کے خلاف جو جائز جدوجہد کر رہے اس کے سلسلہ میں دوسرے ملکوں کے رویہ کی اساس پر ہی ان کے ساتھ ہمارے تعلقات بھی استوار رہیں گے۔

لائل پور ۲۵ مارچ۔ صدر محمد ایوب خان نے سائنسدانوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے آپ اور اپنے سائنسی علم کو بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے وقف کر دیں اور انسانیت کو غربت، امراض، بھوک اور دوسرے مصائب سے نجات دلانے میں نمایاں کردار ادا کریں آپ کل یہاں سولہویں کل پاکستان سائنس کانفرنس کا افتتاح کر رہے تھے۔

صدر نے کہا سائنسی علم نے انسان کو تباہی کی خوفناک قوت دی ہے لیکن میں سائنس دانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس علم کو بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کریں آپ نے کہا کہ موجودہ ایٹمی دور کے سائنس دانوں کو انسانیت کے مستقبل کی ترقی سے غافل نہیں ہونا چاہیئے یہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کہ سائنس دان بنی نوع انسان کے مستقبل کی فکر کریں صدر ایوب نے کہا کہ موجودہ دور میں کوئی فلسفہ بھی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کا تعلق زندگی کے ٹھوس حقائق سے نہ ہو اور اس میں بنی نوع انسان کو درپیش دشوار مسائل کا حل موجود نہ ہو۔

واشنگٹن۔ ۲۵ مارچ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے کل کہا کہ امریکہ کو چاہیئے کہ بھارت کو لمبی مدت تک ٹھوس امداد دیتا رہے سینٹ کی امور خارجہ کی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر رسک نے دعویٰ کیا کہ بھارت پر چین کا فوجی دباؤ مسلسل بڑھتا جارہا ہے جس کے مقابلے کے لئے بھارت کی امداد جاری رکھنے کی ضرورت ہے انھوں نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر کے متعلق اپنے اختلافات ایک نہ ایک دن دور کر لیں گے۔

راولپنڈی۔ ۲۵ مارچ۔ صدر عارف نے پاکستان کے صدر محمد ایوب خان کو عراق کے سرکاری دورہ کی دعوت دی ہے خیال ہے دونوں رہنماؤں کے مشترکہ اعلان میں اس دعوت کا ذکر کیا جائے گا۔ اس اعلان پر دستخط ہو چکے ہیں اور یہ ۲۶ مارچ کو کراچی اور بغداد سے بیک وقت جاری کیا جائے گا۔

جنیوا۔ ۲۵ مارچ۔ اقوام متحدہ کی کانفرنس برائے تجارت و ترقیات سے متعلق ابتدائی کانفرنس کا یہاں شروع ہو گئی کانفرنس کے لئے ۲۷ نائب صدر منتخب کئے گئے جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔ پاکستان کو ایک سو سولہ میں سے ایک سو نیرہ ووٹ ملے۔

درخواستِ دعا

میرا بچہ عزیز عبد الباسط ٹائیفائڈ بخار سے بیمار ہے اب پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(عبد السلام۔ سلام ٹی سٹال۔ ربوہ)

• لاہور ۲۵۔ مارچ جمہوریہ عراق کے صدر عبد السلام عارف نے کل پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب حمید احمد خاں کو قرآن کریم کا تحفہ دیا انہوں نے قرآن پاک کھولا اسے احترام سے چوما اور وائس چانسلر کو دے دیا۔ یہ تحفہ پنجاب یونیورسٹی ہال میں کانووکیشن کے موقع پر دیا گیا جس میں صدر عارف کو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دی گئی۔

• الجزائر ۲۵۔ مارچ الجزائر کے صدر جناب احمد بن بیلا نے اعلان کیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ ایشیا کے سب سے خطرناک مسائل میں سے ایک ہے اور اسے فوری طور پر اور پوری توجہ سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ الجزائر کے سربراہ افریشیائی اتحاد کی کونسل میں تقریر کر رہے تھے۔ صدر بن بیلا کی تقریر کی ابھی مکمل تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جناب احمد بن بیلا نے کشمیر کے بارے میں اپنی حمایت کا اعلان کیا تو ۳۷ افریشیائی ممالک کے نمائندوں نے جو کونسل کے اجلاس میں شامل تھے پرجوش تالیاں بجائیں۔

یہ پہلا موقعہ ہے کہ کسی بین الاقوامی کانفرنس میں کسی ملک کے صدر نے اتنے واضح انداز میں تنازعہ کشمیر کے حل پر زور دیا ہے اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ تنازعہ کشمیر کے بارے میں افریشیائی ممالک کی تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے اور وہ دل سے چاہتے ہیں کہ ۱۷ سال پرانے اس جھگڑے کو طے کر دیا جائے۔

• کراچی ۲۵۔ مارچ امریکہ کے نائب صدر مسٹر نکسن نے اعلان کیا ہے کہ اگر ری پبلکن پارٹی آئندہ انتخابات میں کامیاب ہو گئی تو وہ خارجہ پالیسی میں اہم تبدیلیاں کرے گی مسٹر نکسن اپنے پاکستان کے تین دن کے دورہ کے آغاز پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں کشمیر بھارت کی فوجی امداد اور بحر ہند میں ساتویں بحری بیڑہ کے تعین کے بارے میں اپنی پالیسی مرتب کر چکا ہوں۔

• شیخوپورہ۔ ۲۵۔ مارچ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر خورشید نے بڑی طاقتوں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر کشمیر میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے تو پوری دنیا ان کی لپیٹ میں آجائے گی۔ انہوں نے گزشتہ رات یہاں ایک زبردست جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کشمیر کے عوام اپنی مادر وطن کو آزاد کرانے کا تہیہ کر چکے ہیں اور بھارت کی فوجی قوت ان کی راہ میں بالکل حائل نہیں ہو سکتی۔

• راولپنڈی ۲۵۔ مارچ یوم پاکستان کے موقع پر گورنر مغربی پاکستان نے نمایاں خدمات اور اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں جن افراد کو تمغے تقسیم کئے ان میں صوبائی محکمہ اطلاعات کے سیکرٹری سید منیر حسین سی ایس پی بھی شامل ہیں جنہیں تمغہ قائد اعظم دیا گیا۔ مشہور ترک ماہر تعمیرات مسٹر نصیر الدین مراد خاں کو جنہوں نے یادگار پاکستان کا ڈیزائن تیار کیا ہے تمغہ امتیاز دیا گیا بسابق سٹی مجسٹریٹ لاہور مسٹر امین ایم رضوی کو جو آجکل مغربی پاکستان سیکرٹریٹ میں سیکشن آفیسر ہیں تمغہ خدمت دیا گیا۔

• نئی دہلی ۲۵۔ مارچ۔ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ عبد اللہ مئی کے آخر میں رہا کر دئے جائیں گے۔ ہندوستان ٹائمز نے اطلاع دی ہے کہ بھارتی لیڈروں نے شیخ عبد اللہ کے خلاف نام نہاد مقدمہ سازش واپس لینے اور انہیں رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلہ میں پچھلے دنوں صلاح مشورہ ہوتا رہا ہے۔ شیخ عبد اللہ کو ۱۹۵۳ء میں گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ خودمختار کشمیر کے منصوبے بنا رہے ہیں۔

• ٹوکیو ۲۵۔ مارچ ایک انیس سالہ جاپانی نوجوان نے کل ٹوکیو میں امریکی سفیر ایڈون رائشر کی ران میں چھرا گھونپ کر زخمی کر دیا۔ ان کی حالت خطرے سے باہر بیان کی جاتی ہے۔

• لاہور ۲۵۔ مارچ فیلڈ مارشل عبد السلام عارف نے "محبان عالم اسلام" کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ عرب ممالک کے عوام مسلمان پہلے اور عرب بعد میں ہیں۔ اور عرب قومیت کی روح بھی اسلام سے سرشار ہے۔ صدر عارف نے کہا۔ "میں پاکستان کو اپنا ملک تصور کرتا ہوں عراق اور پاکستان کے عوام بھائی بھائی ہیں۔"

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ (اہلیہ ڈاکٹر عبد السمیع صاحب کپورتھلوی) کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۳۔ مارچ کو قریب ۶ بجے شام انتقال فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ اور صحابیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کی گئیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

(شریف احمد کپورتھلوی
کارکن فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴